راولپنڈی زون میں بہترین سیلز آفیسر چوہدری محمد یٰسین (مرحوم) کی بیوہ کو ڈیتھ چیک کی ادائیگی

زونل سربراہ راولپنڈی زون، سیکٹر ہیڈ اور ایریا منیجر، سیلز آفیسر چوہدری یٰسین مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہوئے

ڈیتھ کلیم کی تقریب میں علاقے کے معززین

گزشتہ دنوں اسٹیٹ لائف راولپنڈی زون کے گوجر خان سیکٹر کے سیلز آفیسر چوہدری محمد یٰسین (مرحوم) کی بیوہ کو گروپ انشورنس کا کلیم چیک مبلغ 25 لاکھ روپے کی ادائیگی کی گئی۔ یہ تقریب ایریا منیجر چوہدری امجد جاوید کے ایجنسی آفس جبر اسلام پورہ میں منعقدہ کی گئی یہ آفس مرحوم نے خود بنوایا تھا۔

تقریب کے مہمان خصوصی ناظم تحصیل گوجر خان چوہدری محمد عظیم اور زونل سربراہ اسٹیٹ لائف راولپنڈی جناب اظہر حسین تھے۔ مقامی ایریا منیجر اور سیکٹر ہیڈ کے علاوہ کثیر تعداد میں فیلڈ ورکرز معززین علاقہ، سیاسی و کاروباری شخصیات اور بالخصوص پریس نمائندگان نے بھرپور شرکت کی اور اخبارات میں نمایاں طور پر خبر شائع کی۔

ایریا منیجر چوہدری امجد جاوید نے معززین علاقہ اور تحصیل ناظم اور زونل سربراہ کا تقریب میں آمد پر شکریہ ادا کیا جناب اظہر حسین نے اسٹیٹ لائف کی غرض و غائیت پر روشنی ڈالی اور نوجوانوں سے کہا کہ اس ادارے کو جوائن کر کے گھر گھر ہمارا پیغام پہنچائیں جس سے ہمیں معاشرے سے غربت، بے روزگاری، بھوک اور افلاس ختم کرنے میں مدد ملے گی۔

تحصیل ناظم چوہدری محمد عظیم نے ایک غریب اور بے سہارا خاندان کی مالی معاونت پر اسٹیٹ لائف کے کردار کو سراہا اور کہا کہ بے شک ہمارے ملک میں یہ واحد ادارہ ہے جو جذبہ حب الوطنی کے تحت کام کر رہا ہے جو ایک طرف ملک کے مالی وسائل پیدا کرتا ہے دوسری طرف بے روزگاری کم کرنے میں کوشاں ہے اور لوگوں کو تھوڑے سے پریمیئم کے عوض معقول مالی تحفظ فراہم کرتا ہے۔

یاد رہے کہ مرحوم چوہدری محمد یٰسین 2008ء میں اپنے زون میں سیلز آفیسر کیڈر میں پریمیئم 40 لاکھ روپے کر کے نمبر ون پوزیشن پر تھے اور 2009ء میں ایریا آفس گوجر خان آتے ہوئے راستے میں موٹر سائیکل ویگن سے ٹکرانے سے موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔

تقریب کا انعقاد محمد حفیظ مرزا سیلز آفیسر کی نگرانی میں ہوا جو کہ مرحوم کے شاگرد ہیں مرحوم کی فاتحہ خوانی اور مہمانوں کی تواضع کے ساتھ ہی تقریب کا اختتام ہوا۔

(تحفظ رپورٹ)

دیدہ زیب سیلز بروشرز کی نئی سیریز شائع ہو گئی

اسٹیٹ لائف کا کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ، مارکیٹنگ فورس کی ضروریات کے عین مطابق بیمہ زندگی کے مختلف منصوبوں اور فروخت سے متعلق بالواسطہ یا بلاواسطہ لٹریچر اور نئے کتابچے، مختلف ضروریات سے ہم آہنگ پوسٹرز، اسٹیکرز اور ترغیبی پوسٹرز فراہم کرتا ہے تاکہ بیمہ زندگی کے نمائندوں کے لیے اپنے متوقع بیمہ داروں سے ملاقات کی راہ ہموار ہو سکے۔ کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ، مارکیٹنگ ڈویژن کی مشاورت سے عوام الناس میں بیمہ زندگی کا پیغام پہنچانے کے لیے مصروف عمل رہتا ہے۔

اس سلسلے میں بیمہ زندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے خصوصی طور پر اس سال اسٹیٹ لائف کے مشہور پلانز پر آٹھ نئے انگریزی/ اردو دیدہ زیب سرورق کے ساتھ بروشرز ڈیزائن اور پرنٹ کیے گئے ہیں۔ یہ بروشرز بیمہ زندگی کے منصوبوں پر سیر حاصل معلومات فراہم کرتے ہیں۔ ان آٹھ بروشرز میں میعادی بیمہ پالیسی، جیون ساتھی پلان، شاد آباد پلان، شہنائی پالیسی، سہ ادائیگی منصوبہ، چائلڈ ایجوکیشن اینڈ میرج پلان، سنہری پالیسی اور سدابہار منصوبہ شامل ہیں۔

امید ہے کہ مذکورہ بالا بروشرز کے سلسلے میں کی گئی کاوشیں کارآمد ثابت ہوں گی اور اس ضمن میں ہماری فیلڈ فورس خاطر خواہ فائدہ اٹھائے گی اور کاروبار میں اضافہ ہوگا۔ اس سلسلے میں مزید آپ کی آراء کا ہمیں انتظار رہے گا۔

”تمہارے لیے ہیں مکاں کیسے کیسے“

اسٹیٹ لائف کے بانی چیئرمین جناب ایچ یو بیگ کی برسی پر سابق چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب سمیع الحسن کی محبت آمیز معطر تحریر

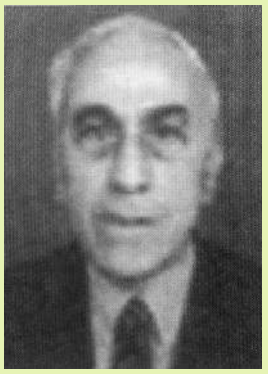

حبیب اللہ بیگ صاحب کا انتقال 10 دسمبر 2009ء کو 87 سال کی عمر میں ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

ایچ یو بیگ صاحب کی فراست، مردم شناسی، معاملہ فہمی، دور اندیشی، قوت فیصلہ، انتظامی صلاحیت، دیانت داری، خوش اخلاقی اور دوسری انسانی اور قائدانہ صفتوں کا ہر شخص قائل ہے جو ان سے ملا ہو یا جس نے ان کے ساتھ کام کیا ہو۔

1972ء میں جب اسٹیٹ لائف قائم ہوئی اور بیگ صاحب پہلے سربراہ بنے تو انہیں طرح طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ الحمدللہ بیگ صاحب نے ان پر قابو کیا۔ اس ادارے کی پہلی اینٹ انہوں نے سیدھی رکھی۔ چنانچہ آج تک اسٹیٹ لائف ایک صحت منداور فعال ادارہ ہے اور بیگ صاحب کے لیے صدقہ جاریہ ہے۔

انہوں نے مجھے اسٹیٹ لائف کے پہلے بورڈ کا رکن بنایا جب میری عمر صرف 32 سال تھی۔ ان کے ساتھ کام کر کے میں نے بہت کچھ سیکھا اور میں تا حیات ان کا نیاز منداور مداح رہوں گا۔

اسٹیٹ لائف کی سربراہی کے بعد ان کو حکومت پاکستان کے اعلیٰ ترین عہدے ملے۔ وہ وزارت خزانہ کے سیکریٹری 11 سال تک رہے۔ حکومت کی ملازمت سے سبک دوش ہونے کے بعد بھی وہ سرگرم عمل رہے۔ غلام اسحٰق خان انسٹیٹیوٹ اور چند مالیاتی اداروں کی نگرانی کی اور وقتاً فوقتاً حکومت نے بھی ان کے سپرد اہم کام کیے۔ اس تمام عرصہ میں ان کا دست شفقت مجھ پر رہا اور ان کے صائب مشوروں سے میں مستفید ہوتا رہا۔

شرافت والا جاہی صاحب بھی اسٹیٹ لائف کے پہلے بورڈ کے رکن تھے۔ بیگ صاحب کے انکم ٹیکس کے ساتھی محمد فرید صاحب نے بھی کئی سال اسٹیٹ لائف میں کام کیا اور ان کے علاوہ میاں عبدالقادر صاحب نے بھی اسٹیٹ لائف کی تاسیس میں کلیدی کام کیے۔

یہ مقام شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بیگ صاحب کو لمبی عمر دی۔ اچھی صحت دی۔ کامیاب عمل سے بھرپور زندگی دی اور بہت عزت دی۔

”دل و دیدۂ اہل عالم میں گھر ہے
تمہارے لیے ہیں مکاں کیسے کیسے“
(آتش)

اسٹیٹ لائف نے 25 ہزار نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن نے سالِ رواں کی پہلی ششماہی کے اختتام تک تقریباً پچیس ہزار سے زائد نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا۔ مارکیٹنگ ڈویژن کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق سدرن ریجن نے 4,295 افراد، سینٹرل ریجن نے 8,498 افراد، ناردرن ریجن نے 6,175 افراد اور ملتان ریجن نے 6,637 افراد بھرتی کیے۔ یہ بھرتیاں حکومت پاکستان کے اس منصوبے کا حصہ ہیں جس میں بے روزگاری کا خاتمہ اولین اہمیت رکھتا ہے۔ یہ نوجوان مارکیٹنگ فورس کا حصہ بن کر بیمہ زندگی کے پیغام کو گھر گھر، بستی بستی، گاؤں گاؤں پہنچائیں گے۔ ان نئے نمائندوں کے لیے کارپوریشن کی جانب سے پیشہ ورانہ تربیت کے کورسز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اور ان کی تعلیمی استعداد کے مطابق فروخت کی صلاحیتوں کو مزید اجاگر کیا جاتا ہے۔ کورسز کے علاوہ ان کے لیے ایسے پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں جن سے کارکنوں میں جذبہ عمل پیدا ہوتا ہے۔ جس سے بیمہ داروں کو بعد از فروخت خدمات کی فراہمی کا انتظام مزید مربوط ہوسکتا ہے اور اس طرح بے روزگاری کے خاتمے کے ساتھ ساتھ کارپوریشن کے مجموعی کاروبار میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

(تحفظ رپورٹ)

آفس آرڈرز

- اسٹیٹ لائف کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے فیصلے کی روشنی میں پروجیکٹ اینڈ مینٹی نینس ڈویژ ن اور رئیل ایسٹیٹ مینجمنٹ ڈویژن کو رئیل ایسٹیٹ ڈویژن میں ضم کردیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں گزشتہ حکم نامے میں ترمیم اور نظر ثانی کر کے رئیل ایسٹیٹ ڈویژن کا نام دیا گیا ہے۔
آفس آرڈر کے مطابق جنرل منیجر لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) جناب محسن علی شاہ اس ڈویژن کے نگران ہیں جبکہ اس کے ذیلی شعبے پروجیکٹ اینڈ مینٹی نینس ڈپارٹمنٹ اور رئیل ایسٹیٹ مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ بالترتیب ڈپٹی جنرل منیجرز جناب نبیل غفور زادہ اور جناب نسیم الحق کی زیرنگرانی کام سرانجام دیں گے۔
- جنرل منیجر ریسرچ اینڈ انیلیسز ڈویژن جناب سہیل ہاشمی اسٹیٹ لائف میں طویل خدمات انجام دینے کے بعد اپنی ملازمت سے ریٹائر ہو گئے۔
- ڈپٹی جنرل منیجر (جی ایس) محترمہ ممتاز موسیٰ بھی اپنی مدت ملازمت پوری کرنے کے بعد ریٹائر ہوگئیں۔ ان کی جگہ اسسٹنٹ جنرل منیجر پی اینڈ جی ایس ڈاکٹر احمد فاروق کو ڈپٹی جنرل منیجر (جی ایس) کی اضافی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔

تازہ ترین

ملک اسرار حسین ....اسٹیٹ لائف کے نئے ایگزیکٹیوڈائریکٹر

کیبنٹ سیکریٹریٹ (اسٹیبلشمنٹ ڈویژن) حکومت پاکستان کے جاری کردہ اعلامیہ PF(317)/E-5(DMG) مورخہ 7 اکتوبر 2010ء اسلام آباد) کے مطابق ڈسٹرکٹ مینجمنٹ گروپ کے گریڈ بی ایس-21 کے آفیسر ملک اسرار حسین کو اسٹیٹ لائف کے ایگزیکٹیوڈائریکٹر (ایف اینڈ اے) کے عہدے پر تعینات کردیا گیا ہے۔ان کی تقرری ڈیپوٹیشن کے تحت فوری طور پر عمل میں لائی گئی ہے۔

اسٹیٹ لائف کے تمام افسران،اسٹاف،مارکیٹنگ فورس اور ''تحفظ'' ملک اسرار حسین کی تعیناتی کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں۔

95 سیلز منیجرز سے ایریا منیجرز ترقیاں
51 منیجرز کو اسسٹنٹ جنرل منیجر بنادیا گیا

مارکیٹنگ ڈویژن کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق کل پاکستان بنیاد پر 95 سیلز منیجرز کو مقررہ معیارات پر پورا اترنے پر ترقی دے کرانہیں اے کیٹگری ایریا منیجرز تعینات کیا گیا ہے۔تفصیلات کے مطابق سدرن ریجن سے 21، سینٹرل ریجن سے 32، ناردرن ریجن سے 16 اور ملتان ریجن سے 26 سیلز منیجرز کو ایریا منیجرز تعینات کیا گیا ہے۔ان تمام حضرات کو مارکیٹنگ ڈویژن کی جانب سے انفرادی طور پر خط کے ذریعے ترقی کی اطلاع دی گئی ہے جنھوں نے اپنے مقررہ کاروباری اہداف قواعد و ضوابط کے مطابق پورے کرتے ہوئے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

دریں اثناء چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی کی منظوری کے بعد پرسونل اینڈ جنرل سروسز ڈویژن کے جاری کردہ سرکلر نمبر پی اینڈ جی ایس/ پی او/ 241 / 2010 کے مطابق کل پاکستان بنیاد پر بشمول گلف زون 51 منیجرز/سیکٹر ہیڈز کو اسسٹنٹ جنرل منیجرز کے عہدوں پر ترقیاں دی گئی ہیں جو ان کی غیر معمولی خدمات کا اعتراف ہے تاہم ان کی تعیناتی کے احکامات بعد میں صادر کیے جائیں گے جبکہ گلف زون کے آفیسر کی تعیناتی بیرون ملک تقرری کے دورانیہ کے مکمل ہونے پر کی جائے گی۔

''تحفظ'' ان تمام ترقی پانے والے ایریا منیجرز اور سسٹنٹ جنرل منیجرز کو نئے عہدوں پر ترقی کی مبارک باد پیش کرتا ہے۔

تعزیت

- پرنسپل آفس لاڈپارٹمنٹ کے سابق اے جی ایم جناب جعفر صدیقی گزشتہ دنوں رضائے الٰہی سے انتقال کر گئے۔
- راولپنڈی زون کے ریٹائرڈ منیجر پی اینڈ جی ایس جناب محمد فاضل مرزا گزشتہ دنوں طویل علالت کے بعد اس جہان فانی سے کوچ کر گئے
- اسٹیٹ لائف کے ریٹائرڈ جنرل منیجرو ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب منظور احمد کی والدہ ماجدہ گزشتہ دنوں انتقال کر گئیں
- کراچی سدرن زون کے سربراہ جناب محمد خالد شیخ کی والدہ محترمہ بھی گزشتہ دنوں طویل علالت کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جاملیں
- پشاور زون کے زونل ہیڈ جناب اعجاز احمد کی والدہ معظّمہ بھی گزشتہ دنوں داغ مفارقت دے گئیں
- پرنسپل آفس رئیل ایسٹیٹ ڈویژن کے لفٹ آپریٹر جناب محمد بلال کی والدہ ماجدہ بھی گزشتہ دنوں رحلت فرما گئیں
- راولپنڈی زون کے معزز اسٹاف ممبر جناب محمد تاج بھٹی کی والدہ بھی گزشتہ دنوں داعی اجل کو لبیک کہہ گئیں
- راولپنڈی زون ہی کے نائب قاصد راجہ سعید احمد کی اہلیہ گزشتہ دنوں رضائے الٰہی سے وفات پاگئیں

ادارہ ''تحفظ'' تمام مرحومین کے لواحقین کے ساتھ غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے، ان کے درجات بلند کرے،انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

اسٹیٹ لائف پرنسپل آفس کے سابق ڈپٹی جنرل منیجر مارکیٹنگ ڈویژن جناب خالد واسطی کے دو بیٹوں ایس ایم رضوان واسطی ہمراہ سیدہ طیبہ افروز اور جناب ایس ایم عمران واسطی ہمراہ صبا شاہین کی شادی خانہ آبادی گزشتہ دنوں کراچی میں انجام پائی۔دریں اثناء ریجنل چیف سدرن سید حسن رضا کے بیٹے جناب محسن ہمراہ ماہ رُخ کی شادی خانہ آبادی بھی گزشتہ دنوں کراچی میں انجام پائی۔ باری تعالیٰ تینوں جوڑوں کو زندگی کی تمام خوشیاں عطا کرے۔(آمین)

ادارہ تحفظ جناب خالد واسطی،سید حسن رضا اور ان کے اہل خانہ کو اہم فرائض کی ادائیگی پر مبارک باد پیش کرتا ہے۔

اسٹیٹ لائف کے مثالی قابل تقلید بیمہ کار

بہترین کارکردگی کے حامل سیلز منیجر جناب مجسم زرخیز سے ایک ملاقات

تحفظ: جناب مجسم زرخیز صاحب کچھ اپنے بارے میں بتائیں۔

مجسم زرخیز: میں شہرِ اقبال سیالکوٹ میں پیدا ہوا یہیں ابتدائی تعلیم حاصل کی بلکہ گریجویشن بھی۔

تحفظ: آپ نے اپنا کیریئر کب شروع کیا؟

مجسم زرخیز: میں نے اپنے کیریئر کا آغاز 1988ء میں بحیثیت سیلز نمائندہ سیالکوٹ زون سے کیا۔ 1990ء میں سیلز افسر بنا جبکہ 1994ء میں بحیثیت سیلز منیجر ترقی پائی۔

تحفظ: اپنے کاروبار کے متعلق تفصیل بتائیے؟

مجسم زرخیز: میں نے 2009ء میں نئے کاروبار یعنی پریمیم سال اول کی مد میں ایک کروڑ 56 لاکھ روپے حاصل کرکے پاکستان بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ گزشتہ کئی سالوں سے کنونشن کے لیے کوالیفائی کررہا ہوں۔ میرا ایمان ہے کہ اس کاروبار میں سرمایہ کاری کے بغیر انسان جتنا چاہے کاروبار کرسکتا ہے۔ اپنی اور اپنے خاندان میں خوش حالی لاسکتا ہے۔ میرا عزم ہے کہ میں رواں سال کا ٹارگٹ دو کروڑ روپے سے زائد کا حاصل کروں۔

تحفظ: آپ کی پرسسٹینسی کے متعلق جاننا چاہ رہا ہوں؟

مجسم زرخیز: 2009ء میں سیکنڈ ایئر پرسسٹینسی کی شرح 95.51 فیصد رہی یہ ہمارے کاروبار کی جان ہے کیوں کہ ایک جاری بیمہ پالیسی بیمہ دار کو وقت مقررہ پر لازمی بچت کا پابند بناتی ہے جو کہ اس کے کل کے منصوبوں کو مکمل کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے اس خدمت کے نتیجے میں بیمہ کار کو اضافی آمدنی حاصل ہوتی ہے جس سے گھر میں خوش حالی آتی ہے۔ اسٹیٹ لائف کے فنڈ کو طاقت، توانائی اور استحکام حاصل ہوتا ہے۔ اس لیے اس پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

نوٹ: کنونشن کو الیفائی کرنا بلاشبہ ایک اعزاز ہے تاہم بہترین کاروباری حکمت عملی کی بدولت کروڑ پتی، ڈبل کروڑ پتی یا ٹرپل کروڑ پتی بننا اور استحکام کاروبار کی شرح کے معیار کو برقرار رکھنا اس سے بھی بڑا اعزاز ہے۔ ایسے ہی بیمہ کار کارپوریشن کا اثاثہ ہیں جو ادارے کی ترقی و استحکام میں اہم کردار ادا کررہے ہیں اور زیادہ سے زیادہ عوام الناس کو بیمہ زندگی کا تحفظ فراہم کرکے اہم قومی فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ اسٹیٹ لائف کو ان کی اعلیٰ خدمات پر ناز ہے۔ کنونشن 2010ء کے دوران نائب مدیر تحفظ جناب محمد اعظم شاکر نے ایک ایسے ہی بیمہ کار سے تحفظ کے لیے مختصراً انٹرویو لیا ملاحظہ فرمائیے۔ اس ضمن میں دیگر زون کے بہترین بیمہ کاروں کے انٹرویوز بھی شائع کیے جائیں گے۔ زونل سربراہان سے قلمی تعاون کی درخواست ہے۔

ایڈیٹر

تحفظ: آپ کے نمائندوں کی تعداد کتنی ہے اور کام کا انداز کیسا ہے؟

مجسم زرخیز: میری ٹیم میں سیلز افسر اور سیلز نمائندوں کی تعداد 56 ہے اور میرے کام کرنے کے انداز تین قسم کے ہیں۔ پہلا یہ کہ نمائندوں کی نگہداشت کو اولین ترجیح دیتا ہوں کیونکہ اچھا کام کرنے والے کو سب اچھا کہیں گے مگر میں کمزور کی جانب زیادہ توجہ دیتا ہوں تاکہ وہ بھی کامیاب نمائندوں کے برابر آسکے۔ دوسرا بعد از فروخت خدمات کی فراہمی کو یقینی بناتا ہوں اور معزز بیمہ داروں سے رابطے میں رہتا ہوں۔ ان کے دکھ سکھ میں کام آتا ہوں اور انہیں عزت دینا شامل ہے۔ تیسرا پراسپیکٹنگ کے ذریعے عوام میں بیمہ زندگی کا شعور پیدا کرنا میرا نصب العین ہے۔ اگر یہ تین کام ایمانداری اور دیانت داری سے کیے جائیں تو اس کاروبار میں کوئی پرابلم نہیں ہے اور کامیابی یقینی ہے۔ اس ضمن میں سیلز نمائندہ جتنا چاہے اپنی آمدنی کا چیک لکھ سکتا ہے۔

تحفظ: کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ کی جانب سے کاروبار کے فروغ کے لیے سیلز لٹریچر کی فراہمی آپ کی کہاں تک معاونت کرتی ہے۔

مجسم زرخیز: کاروبار سے متعلق آگاہ رہنا انتہائی ضروری ہے اور یہ سیلز لٹریچر ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ آج کل سیلز بروشرز کی کمی ہے۔ اسے جلد از جلد پرنٹ کرکے بھجوائیں کیونکہ جو چیز ہم بیچ رہے ہیں وہ اگر ہمارے پاس موجود نہیں تو کیسے کام چلے گا۔ تحفظ سے ہمیں موٹی ویشن ملتی ہے۔ میدان عمل کے صفحات ہمیں مدد فراہم کرتے ہیں تحفظ کے صفحات کی تعداد کو بڑھایا جائے۔

تحفظ: آپ بیمہ کاروں کو کوئی پیغام دیں گے؟

مجسم زرخیز: میرا مختصر پیغام یہی ہے کہ غریب پیدا ہونا جرم نہیں بلکہ غریب رہنا جرم ہے کیونکہ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔ لَیْسَ لِلْاِنسَانَ اِلّا مَاَ سَعٰی O انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔ لہٰذا ہمیں اپنے فرائض منصبی ادا کرنے ہیں۔ اللہ کسی کی محنت کو رائیگاں نہیں جانے دیتا۔

مبارک
مبارک

زیرِ نظر تصویر جناب حسان خان کی ہے جنہوں نے میٹرک کے امتحان میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کراچی بورڈ سے اے ون گریڈ حاصل کیا اور اسٹیٹ لائف اسکالرشپ اسکیم کے تحت 12 ہزار روپے سالانہ حاصل کرنے کا اعزاز پایا۔ واضح رہے کہ جناب حسان خان ہمارے ساتھی آفس اسسٹنٹ سی سی ڈی جناب محمد امتیاز علی کے بیٹے ہیں۔

اسٹیٹ لائف کی جانب سے ہم حسان خان کی مزید اعلیٰ کامیابیوں کے لیے دعا گو ہیں اور ان کے والدین کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ باری تعالیٰ سب کے بچوں کو ایسے ہی اعزازات عطا فرمائے۔ (آمین)

قارئین کرام، اگر آپ کے بچوں نے بھی کوئی اعلیٰ کامیابی حاصل کی ہے تو براہ کرم اپنے شعبہ کے سربراہ کی تصدیق کے ساتھ اسکی تصاویر بھیجئے۔ اسے بخوشی شائع کیا جائے گا۔ (ایڈیٹر)

کامیاب بیمہ کاری کے گُر

تحریر.....محمد اعظم شاکر
سی سی ڈی پرنسپل آفس

یہ بات دنیا بھر میں تسلیم کی جا چکی ہے کہ بیمہ زندگی کے کاروبار کو وسعت و ترقی دینے میں پرانے بیمہ دار ہمیشہ بڑے ممدومعاون ثابت ہوتے ہیں۔

آپ کو بھی چاہیے کہ اپنے کاروبار کو مزید فروغ دینے کے لیے پرانے بیمہ داروں سے اپنے روابط کو مستحکم کریں۔

سال بھر میں کم از کم دو مرتبہ ان ملاقاتوں سے آپ کو تین فائدے پہنچیں گے۔

1- آپ کے بارے میں بیمہ دار کی رائے بہتر ہوگی۔

2- ملاقات کے دوران آپ کو مزید کاروبار مل سکتا ہے یا پھر مستقبل قریب میں اس کی جانب سے کوئی گاہک ملنے کی امید پیدا ہوسکتی ہے۔

3- کم از کم تین چار متوقع بیمہ داروں کے نام اور پتے آپ اس سے حاصل کرسکتے ہیں۔

یادرکھیے! پرانے بیمہ داروں سے رابطہ رکھنا آپ کی پیشہ ورانہ ذمہ داری بھی ہے جو بیمہ کارکن بیمہ زندگی کے کاروبار میں پانچ برس گزار چکا ہے اس کے لیے متوقع بیمہ داروں کی تلاش کا کام ہرگز مشکل نہیں ہونا چاہیے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر بیمہ کارکن صرف اپنے بیمہ داروں سے گاہے بہ گاہے ملتا رہے اور بیمہ زندگی سے متعلق ان کے مسائل حل کرکے ان سے ذاتی طور پر تعلقات مستحکم کرے تو کوئی وجہ نہیں کہ اس کا کاروبار فروغ نہ پائے۔

....

آپ کا حلقہ احباب کافی وسیع ہوگا۔ یقیناً آپ کے کچھ بہترین دوست بھی ہوں گے لیکن اگر آپ کے یہ بہترین دوست بھی بیمہ زندگی کا کاروبار کرنے لگیں تو کیا ہو؟ ان حالات میں یقیناً یہ دوست، دوست نہیں حریف بن جائیں گے، لیکن اس میں گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔

آپ کے حریف لاشعوری طور پر آپ کو کامیابی دلوانے میں نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آپ سوچیں گے وہ کیسے؟

درحقیقت حریف آپ کو کبھی بھی اپنی کمزوریوں یا خامیوں سے آگاہ نہیں کریں گے بلکہ وہ یہی چاہیں گے کہ آپ کی خامیوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ آپ کو سب سے پہلے اس امر پر توجہ دینا چاہیے اور اپنی شخصیت کے کمزور پہلوؤں کا علاج کرنا چاہیے۔

آپ کے کاروباری حریفوں کی کوشش یہی ہوگی کہ وہ آپ کے حصے میں آنے والا کاروبار بھی چھین لیں۔ آپ کو جب اس بات کا احساس ہوگا تو ظاہر ہے کہ آپ اس سلسلے میں زیادہ مستعد رہیں گے اور اپنا کاروبار متاثر نہ ہونے دیں گے۔ اس امر سے ممکن ہے آپ کو زیادہ خوشی نہ ہو کہ آپ کے کاروباری حریف بھی اتنے ہی جفاکش اور محنتی ہوسکتے ہیں جتنے کہ آپ خود ہیں۔ درحقیقت یہ چیز آپ کے کاروبار کو مزید ترقی دینے میں بڑی معاون ثابت ہوسکتی ہے۔ ظاہر ہے کہ آپ اپنے کلائنٹس کو اپنے حریفوں سے بہتر خدمات فراہم کرنے کی کوشش کریں گے جس سے آپ کی شہرت بڑھے گی۔

سچ تو یہ ہے کہ اگر کاروباری حریف موجود نہ ہوں تو کاروبار میں جوش وخروش پیدا ہی نہیں ہوتا۔ نہ ہی آپ کا جذبہ اور لگن سے محنت کریں گے اور نہ ہی کاروبار میں ترقی ہوگی کبھی آپ یہ بھی سوچتے ہوں گے کہ کتنا اچھا ہوتا کہ کاروبار میں حریف نہ ہوتے، لیکن یادرکھیے! پھر آپ کو اس قدر کامیابیاں بھی نصیب نہ ہوتیں۔

....

کسی متوقع بیمہ دار کو بیمہ زندگی فروخت کرنے سے پہلے آپ کو اس کے سامنے خود کو منوانا ہوگا۔ ملاقات کے ابتدائی چند منٹ اس سلسلہ میں انتہائی اہم ہوتے ہیں۔ آپ کو اس بات کی توقع نہیں رکھنی چاہیے کہ وہ آپ کے انتظار میں بیٹھا ہوگا اور جیسے ہی آپ اس کے پاس پہنچیں گے وہ بیمہ زندگی خریدنے پر آمادگی ظاہر کردے گا بلکہ اس سے قبل آپ کو اپنی مجموعی شخصیت کو اس کے لیے قابل قبول بنانا ہوگا۔

آپ کے انداز گفتگو سے اس کو اس امر کا اندازہ ہونا چاہیے کہ آپ اپنے کاروبار کی تمام باریکیوں سے آگاہ ہیں اور آپ واقعی اس کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ آپ کو زبان پر بھی پورا عبور ہونا چاہیے۔ آپ کا انتخاب لباس اور ذوق اسے یقیناً متاثر کرے گا۔ اس سے آپ باوقار نظر آئیں گے۔ چنانچہ آپ کے خیالات کو وہ اہمیت دے گا۔

ان باتوں کے پیش نظر آپ کو چاہیے کہ ابتدائی ملاقات کے لیے پوری طرح تیاری کریں۔ اگر ان ابتدائی لمحات میں اس پر اپنی شخصیت کا سحر طاری کرنے میں کامیاب ہوگئے تو سمجھ لیجئے کہ آپ نے اپنا مقصد بھی پالیا۔

کچھ بیمہ کارکن دوران ملاقات بیمہ زندگی سے متعلق گاہکوں کے اعتراضات سے گھبرانے لگتے ہیں، وہ سمجھتے ہیں کہ شاید وہ متوقع گاہک بیمہ زندگی میں دلچسپی نہیں لے رہا، حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہوتا۔

دراصل جب کوئی متوقع بیمہ دار کوئی اعتراض کرتا ہے۔ آپ کے کسی موقف سے اختلاف کا اظہار کرتا ہے تو اس سے تین باتیں سامنے آتی ہیں۔

1- وہ آپ کی گفتگو نہایت توجہ سے سن رہا ہے۔

2- آپ نے جو کچھ کہا ہے وہ اس میں پوری دلچسپی لے رہا ہے۔

3- وہ کسی فیصلہ پر پہنچنے کی کوشش کررہا ہے۔

ان باتوں کے پیش نظر آپ کو چاہیے کہ اپنی بات کہنے کے بعد اسے حسب خواہش جتنا چاہے بولنے دیں۔ اس کے ذہن میں پیدا ہونے والی تمام گتھیوں کو سلجھانے کی خاطر زیادہ سے زیادہ سوالات کریں اور وہ جو کچھ کہے اسے پوری توجہ سے سنیں جب تک وہ مکمل طور پر اظہار خیال نہ کرے گا۔ آپ کو یہ علم نہ ہوسکے گا کہ اس کا طرز فکر کیا ہے؟ یوں آپ اس کی غلط معلومات کو درست نہ کرسکیں گے۔ چنانچہ جلد بازی سے احتراز کیجیے۔ صبر سے کام لیجئے اور اسے صحیح فیصلہ تک پہنچنے میں مدد دیجئے۔

یقین رکھیے! صحیح فیصلہ آپ ہی کے حق میں ہوگا۔

News in Pictures

تصویری خبرنامہ

کراچی سدرن زون میں ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب شوکت حسین کاظمی ملینئر گروپ کے سیلز منیجرز سے
خطاب کررہے ہیں اس موقع پر جناب ایس ایچ رضا اور جناب زیڈ یو انصاری بھی موجود ہیں

پرنسپل آفس میں منعقدہ تقریب میں جنرل منیجرز کی ترقی پر اظہار مسرت کا انداز

فیصل آباد زون میں سیکٹر ہیڈ چوہدری غلام رسول، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر سید ارشد علی کو ایک تقریب میں خوش آمدید کہتے ہوئے

راولپنڈی زون کے زونل سربراہ جناب اظہر حسین کی ایریا منیجر صغیر اعوان اور ان کی
ٹیم کی طرف سے ایک کروڑ روپے کا پریمیئم مکمل کرنے پر مبارک باد اور گروپ فوٹو

زونل سربراہ راولپنڈی زون جناب اظہر حسین پالیسی ہولڈرز سروس کاؤنٹر کا افتتاح کر رہے ہیں
اس موقع پر تمام ڈپارٹمنٹل ہیڈز اور انچارج پالیسی ہولڈرز سروسز ڈاکٹر سلیم اسلم خان بھی نمایاں ہیں

راولپنڈی زون کے ایریا منیجر دولتانہ چوہدری وادی حسین چوہان کے ایک کروڑ روپے پریمیئم مکمل
کرنے پر ٹیم اور زونل ہیڈز راولپنڈی جناب اظہر حسین کے ساتھ لیا گیا گروپ فوٹو

زونل سربراہ لاڑکانہ جناب غلام رسول ابڑو جناب غلام اسحٰق مغیری
کو اعلیٰ کارکردگی پر اجرک پہنا رہے ہیں

اسسٹنٹ منیجر زونل ہیڈ سیکریٹریٹ لاہور سینٹرل زون سید رجب علی شاہ کی ریٹائرمنٹ کی تقریب میں لیا گیا
گروپ فوٹو جس میں زونل سربراہ لاہور سینٹرل زون ممتاز اے چوہدری اور اسٹاف ممبران بھی موجود ہیں

News in Pictures

تصویری خبرنامہ

وفاقی وزیر جناب فاروق ستار پالیسی کی مدت تکمیل پر دستاویزات پر دستخط کر رہے ہیں
تصویر میں زونل ہیڈ محمد خالد شیخ، ایریا منیجر جناب آفتاب ذکریا اور سیلز منیجر جناب اظہار الحق موجود ہیں

ریجنل چیف ملتان جناب طاہر احمد خان ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب ایس ایچ کاظمی کو ملتان آمد پر گلدستہ پیش
کرتے ہوئے خیر مقدم کر رہے ہیں، ان کے ہمراہ زونل ہیڈ چوہدری اختر حسین اور جناب منشاء راہی نمایاں ہیں

راولپنڈی زون کے ایریا آفس دولتانہ تحصیل گوجر خان میں فاؤنڈیشن کورس کے شرکاء کا زونل سربراہ جناب اظہر حسین اور کورس لیڈر جناب جہاں بادشاہ خٹک کے ہمراہ لیا گیا گروپ فوٹو

ریجنل چیف نادرن جناب مقصود احمد چوہدری اور زونل سربراہ میرپور آزاد کشمیر
چوہدری محمد یوسف کا ایریا منیجرز اور سیکٹر ہیڈز کے ساتھ گروپ فوٹو

میرپور آزاد کشمیر زون میں ریجنل چیف جناب مقصود احمد چوہدری قرعہ اندازی میں قرعہ نکالتے ہوئے
ان کے ہمراہ زونل سربراہ چوہدری محمد یوسف فاروقی اور سیکٹر ہیڈ جہلم جناب محمد ارشد بھی موجود ہیں

ملتان زون میں ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ سید شوکت حسین کاظمی کے ساتھ ایریا منیجرز اور سیلز منیجرز کا گروپ فوٹو

اسٹیٹ لائف میدان عمل میں

کلیمز کی بروقت ادائیگی

State Life in Action

1

2

3

4

5

6

7

8

1

سیالکوٹ زون......ایریا منیجر چوہدری محمد صغیر، مرحوم بیمہ دار محمد امین کے لواحقین کو ڈیتھ کلیم کی مد میں مبلغ -/1,575,000 روپے کا چیک دے رہے ہیں، اس موقع پر سیلز منیجرز حافظ عتیق الرحمٰن سید جمیل حسین اور سید علی رضا اور دیگر بھی موجود ہیں

2

کراچی سدرن زون......وفاقی وزیر حکومت پاکستان ڈاکٹر فاروق ستار کی پالیسی کا میچورٹی چیک مبلغ -/335,371 روپے زونل سربراہ کراچی سدرن محمد خالد شیخ، سیکٹر ہیڈ جناب محمد شاہد ایریا منیجر آفتاب ذکریا اور سیلز منیجر اظہار الحق پیش کر رہے ہیں

3

ملتان زون......زونل ہیڈ چوہدری اختر حسین مرحوم محمد طاہر کی بیوہ کو مبلغ -/733,638 روپے کا ڈیتھ کلیم چیک پیش کر رہے ہیں تصویر میں سیکٹر ہیڈز ایریا منیجر فیلڈ یونین ملتان کے عہدیداران بھی نمایاں نظر آ رہے ہیں

4

ملتان زون......اسٹیٹ لائف کے سیلز منیجر رانا محمد سلیم، جناب محمد دین انجم (مرحوم) کا ڈیتھ کلیم چیک مبلغ -/509,723 روپے پیش کر رہے ہیں اس موقع پر سیلز نمائندہ جناب سفیان بابر بھی موجود ہیں

5

ملتان زون......زونل سربراہ چوہدری اختر حسین، سیلز منیجر مرحوم چوہدری محمد یعقوب کی بیوہ کو گروپ انشورنس کی مد میں مبلغ -/1,200,000 روپے کا چیک پیش کر رہے ہیں تصویر میں سیکٹر ہیڈ جناب رضوان مجید، ایریا منیجر جناب محمد سلیم انجم، فیلڈ ورکرز یونین کے جنرل سیکریٹری مرزا ناصر اور ایجنسی انچارج جناب محمد جاوید فاروقی بھی نظر آ رہے ہیں

6

لاہور ویسٹرن زون......پنجاب اسمبلی کے ایم پی اے انجینئر شہزاد الٰہی اسٹیٹ لائف کی جانب سے جاوید وٹو گوگا مرحوم کا ڈیتھ کلیم چیک مالیت -/127,490 روپے ان کی بیوہ محترمہ نرگس کو پیش کر رہے ہیں اس موقع پر ایریا منیجر محمود سبحانی اور سیلز منیجر محترمہ منور سلطانہ بھی موجود ہیں

7

کراچی سدرن زون......زونل سربراہ جناب محمد خالد شیخ، عامرہ نذیر بیوہ نذیر مسیح کو ڈیتھ کلیم کی صورت میں مبلغ -/171,450 روپے کا چیک ان کے حوالے کر رہے ہیں، اس موقع پر منیجر کلیم ڈاکٹر اطہر اور سیلز افسر جناب شفیق بھٹی بھی نمایاں ہیں

8

ایبٹ آباد زون......سردار اورنگزیب نلوٹھہ ایم پی اے سابقہ ناظم ملک حبیب الرحمٰن اور سیلز منیجر جاوید، مرحوم عبدالرزاق کا ڈیتھ کلیم چیک ان کے بیٹے کو دے رہے ہیں

اسٹیٹ لائف میدان عمل میں

کلیمز کی بروقت ادائیگی

State Life in Action

1

2

3

4

5

6

7

8

1

فیصل آباد زون......سیکٹر ہیڈ جناب عبدالستار جاوید، بیمہ دار مرحوم کی والدہ کو مبلغ دس لاکھ 55 ہزار روپے کا ڈیتھ کلیم چیک پیش کر رہے ہیں اس موقع پر سیلز نمائندہ رانا محسن خان بھی نمایاں ہیں، واضح رہے کہ بیمہ دار نے صرف دو اقساط مبلغ 54 ہزار روپے جمع کروائی تھیں

2

گجرات زون......ایریا منیجر جناب محمد افضل بیمہ دار مرحوم رفیق الحسن کی حادثاتی موت پر مبلغ -/967,502 روپے کا ڈیتھ کلیم چیک محترمہ سکینہ بی بی کو پیش کر رہے ہیں۔ FIB اسکیم کے تحت انہیں سالانہ -/45,000 روپے دیئے جائیں گے، اس موقع پر سیلز افسر احسان الٰہی مہر اور سیلز نمائندہ محمد شفیع بھٹی بھی نمایاں ہیں

3

ساہیوال زون......ایریا منیجر جناب ریاض احمد شاہد، بیمہ دار محمد بشیر کی وفات پر ان کی اہلیہ کو ڈیتھ کلیم کی مد میں مبلغ -/420,000 روپے کا چیک پیش کر رہے ہیں تصویر میں سیلز منیجر جناب محمد یامین شہزاد بھی نمایاں ہیں

4

رحیم یار خان زون......سیکٹر ہیڈ جناب محمد انور شاہد، جناب محمد اشفاق مرحوم کی وفات پر ان کی اہلیہ مسماۃ امیراں بی بی کو ڈیتھ کلیم چیک مبلغ -/410,000 روپے دے رہے ہیں درمیان میں ایریا منیجر محمد انور اور سیلز منیجر سید حسنین رضا کھڑے ہیں

5

لاہور سینٹرل زون......سیلز افسر جناب کمال احمد اسٹیٹ لائف کی جانب سے پالیسی کی تکمیل پر جناب وقار علی کو مبلغ 3 لاکھ 7 ہزار روپے کا کلیم چیک دے رہے ہیں تصویر میں سیلز نمائندے جناب ریاست علی اور جناب شکیل احمد بھی نمایاں ہیں

6

لاڑکانہ زون......سیکٹر ہیڈ محترم سید نور شاہ بخاری محترم یشونت کو مبلغ -/118,500 روپے کا میچورٹی کلیم چیک دے رہے ہیں، تصویر میں سیلز منیجر علی محمد سومرو، پرویز علی سومرو سیلز نمائندہ سنیل کمار نمایاں ہیں

7

لاڑکانہ زون......سیلز افسر جناب محبوب علی سومرو، مرحوم شوکت علی کا ڈیتھ کلیم چیک مبلغ -/110,000 روپے ان کے بیٹے کو دے رہے ہیں ان کے ساتھ پرویز احمد سومرو سپرنٹنڈنٹ پی ایچ ایس بھی نظر آ رہے ہیں

8

گجرات زون......سیلز منیجر جناب عامر حسین بٹ، جناب محمد اشرف مرحوم کی بیمہ پالیسی کا ڈیتھ کلیم چیک مبلغ -/63,931 روپے ان کی بیوہ محترمہ یاسمین ناز کو دے رہے ہیں اور معاہدے کے تحت انہیں آئندہ پندرہ سال تک پانچ ہزار روپے سالانہ وظیفہ ملتا رہے گا، اس موقع پر سیلز افسر جناب ناصر حسین بھی موجود ہیں